

اسلام کی نمایاں خصوصیات

ہر چیز اپنی خوبیوں کی وجہ سے جانی جاتی ہے۔ ایک نظریہ ایسے اوصاف کی وجہ سے لوگوں کے دلوں میں گھر سرتا ہے بالکل اسی طرح اسلام بھی اپنی نمایاں خصوصیات کی وجہ سے دنیائے عالم میں ایک ابدی حقیقت کے ساتھ قائم و دائم ہے۔

اگر اسلام خوبیاں نہ رکھتا ہوتا تو اس کا وجود کب کامٹ چکا ہوتا۔ تمام امتیاز اسلام کے سر آئے مگر وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ وہ اپنی اصل رکھتے گئے۔ دین محمد ﷺ ان تمام ادیان کی تائید بھی کی اور ایسے حتمی ہونے کا نہ صرف دعویٰ کیا بلکہ قرآن مجید نے اس بات کو یقیناً فرمایا ہے۔

”إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَنَحْفَظُونَهُ“
(القرآن)

ترجمہ:-

ہم نے اس ذکر (یعنی قرآن) کو ہم نے نازل کیا اور اس کی حفاظت بھی ہماری ذمہ ہے۔

اسلام تمام خوبیوں کا مجموعہ ہے۔ یہ سیاسی، سماجی، معاشی، معاشرتی کو یہ کہہ کر پہلو کا اعتبار سے انسانیت کی مکمل رہنمائی کرتا ہے۔ مندرجہ ذیل خوبیاں اسلام کو دیگر ادیان سے منفرد بناتی ہیں۔

توحید کا منفرد تصور:-

اسلام وہ واحد دین ہے جو خدا یعنی رب العالمین کی واحدانیت کا درس دیتا ہے۔ جیسے قرآن مجید میں ارشاد ہے

﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ اللَّهُ الصَّمَدُ. لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ۖ﴾
 وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ

(القرآن)

ترجمہ:-

اے نبی آپ فرمادیں کہ وہ اللہ ایک ہے، اللہ بے نیاز ہے۔ نہ وہ کسی کا بیڑا ہے اور نہ کسی کا کوئی بیڑا ہے۔ اور اس کا نہ کوئی ہمسر اور ہم پلہ نہیں۔

اسلام کے علاوہ تمام ادیان یکثانیت پر یقین نہیں رکھتے۔ عیسائیت Trinity، یہودی عنبر علیہ السلام کو اللہ کا بیڑا، کوئی سورج، چاند اور کوئی آگ کی پوجا کرتا ہے۔ اسلام وہ واحد دین جو خدا کی واحدانیت پر یقین رکھتی ہے۔

عقیدہ رسالت :-

اسلام ایک ایسا دین ہے جو عقیدہ رسالت کے ساتھ دیگر انبیاء کو بھی تسلیم کرتا ہے اسلام کے علاوہ تمام ادیان کے پیروکار اپنے اپنے نبی کی مالا جیتے نظر آتے ہیں۔ دین اسلام نبی کریم ﷺ کی ذات مبارک کو آخری رسول اور نبی مانتا ہے اور دیگر انبیاء کی رسالت کی بھی گواہی دیتا ہے

”یا ایہا النبی ان ارسلناک شاہدًا ممشورًا ﴿۲۲﴾
ونذیرًا داعی اللہ بآذنیہ و سراج منیرا
(القرآن)

ترجمہ :-

اے نبی ہم نے آپ کو گواہ، خوشخبریاں دینے والا، ڈرانے والا اور لوگوں کو ہدایت اللہ کی طرف لانے والا جھکتا ہوا سورج بنا کر بھیجا ہے۔

یہاں گواہی سے مراد ہے کہ دیگر انبیاء کی رسالت کی گواہی ہے۔ اس کے علاوہ نبی اکرم کی ختم نبوت کے بارے میں بھی قرآن مجید خاموش نہیں بلکہ اس طرح ارشاد فرمایا ہے

”ماکان محمد ابداً احد من الرجا لکمه وکلمن“
 الرسول اللہ و ختم النبیین
 (القرآن)

ترجمہ :-

محمدؐ مکر دوں میں سے کسی کے باپ
 نہیں بلکہ وہ اللہ کے آخری نبی ہیں۔
 اسلام کے علاوہ کوئی دین ایسا دین
 نہیں جو یہ دعویٰ کر سکے کہ ان کا دین
 دین حنیف ہے اور ان کی کتاب
 آخری کتاب اور ان کا نبی آخری نبی
 ہے۔ اسلام کی یہ خوبی اس کو دیگر مذاہب
 سے جدا کرتی ہے۔

عقیدہ آخرت کا تصور :-

اسلام عقیدہ آخرت کے بارے
 میں بھی بتاتا ہے جزا و سزا کا نظام مرنے
 کے بعد والی ابدی زندگی کے بارے
 میں اسلام ایک نقطہ نظر رکھتا ہے۔ قرآن
 مجید میں فرمان الہی کہ جب اللہ پوچھے
 گا کہ لوگوں سے اپنے فوج کے
 ذریعے تو وہ جواب دیں گے

اسلام سے کیا مراد ہے؟ اسلام کی نمایاں خصوصیات کھیں۔

اسلام عربی زبان کا لفظ سلم سے نکلا ہے جس کے معنی ہیں امن اور سلامتی ہیں۔ اصطلاحی طور پر اس کا مطلب ہے کہ اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے اپنا سر تسلیم خم کر دینا۔

Islam by definition mean peace acquired by submitting our will to almighty God.

اپنی زندگی کے تمام معاملات کو اللہ رب العزت کے تابع کر دینے کا نام اسلام ہے۔ اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جو زندگی کے ہر پہلو میں ہماری رہنمائی فرماتا ہے۔ اللہ کا پیغمبر دین اسلام کے علاوہ کچھ اور نہیں۔

”إِن الدِّينَ عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ“
يتبع غير الإسلام دين فقلن يقبل (القرآن)
منه

ترجمہ :- اللہ کے ہاں دین صرف دین اسلام ہی ہے۔ جو بھی اسلام کے علاوہ دین کی پیروی کرے گا وہ دین قبول نہیں کیا جائے گا

”اَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ خَالُوْ بَلِيٍّ قَدْ جَاءَنَا نَذِيرٌ“
 فَلَمَذِبْنَاهَا
 (القرآن)

ترجمہ ۱۔

ان سے پوچھا جائے گا کہ تمہارے
 پاس کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تھا وہ کہیں گے
 ہاں! آیتھا مگر ہم نے اس کو جھٹلا دیا۔
 جب یہ لوگ اللہ کو جواب دیں گے
 تو آواز اُٹے گی

”وَمُتَازِلِيَوْمِ ابْنِ مَرْجَمٍ“

ترجمہ ۱۔

اے مجرموں آج تم اللہ ہو جاؤ۔
 ان کے ساتھ ہونے والے سلوک کے بارے
 میں بھی سورۃ واقعہ میں ارشاد باری تعالیٰ

”ثُمَّ اِنْ اِلَمْ اِيْهَا الْفٰلِقُوْنَ الْمَلْذُوْنَ لَا اَعْلٰهِيْنَ“
 میں شجر کو مغمیالوں میں سے ابطالوں

ترجمہ ۱۔

پھر کہا جائے گا اے جھٹلانے والے
 گمراہ ہو تھوہر کے درخت کو کھاؤ جس
 سے ان کے پیٹ اودانتڑیاں بھٹ جائیں

مکمل ضابطہ حیات :-

اسلام تمام دنیا کے لیے ایک مکمل ضابطہ حیات ہے یہ زندگی کے ہر پہلو میں انسانیت کی مدد کرتا ہے اور باقاعدہ طور پر حل فراہم کرتا ہے۔

”یا ایہا الذین امنوا طیعوا اللہ واطیعوا الرسول
وادلل الامر منکم وان تنازعن فی شئی
فرردوا الی اللہ ورسول

ترجمہ :- اے ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرو اور رسول اللہ کی اطاعت کرو اور اگر کسی معاملے میں جھگڑا ہو جائے تو ایسی بات کو اللہ اور رسول کی طرف لوٹا دو۔
دنیا میں دیا گیا ہر ایک کام اسلام کی نظر سے اوجھل نہیں۔ آج کی جدید دنیا میں ٹرانسپورٹ کا نظام، فوج کا نظام، حکومتی انتظامات، شہروں کا نظام، اداروں میں سرکیشن کی روت تمام کا نظام، انصاف کا نظام، منڈیوں کے معاملات حتیٰ کہ کوئی ایسا پہلو نہیں جس کو اسلام نے نظر انداز کیا ہو۔ آج کی دنیا اگر

اسلامی اصولوں کو اپنا لیتی ہے تو دنیا امن
و سکون کی جگہ بن جائے گی اور رہنے کے
یہ مزید موزوں ہو جائے گی۔

علم کی رغبت :-

اسلام اپنے ماننے والوں کو
علم کی طرف بھی دعوت دیتا ہے
جیسا کہ قرآن مجید میں ارشاد باری تعالیٰ

”قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ“

ترجمہ :-

اے نبی ان کو فرما دیجئے کہ کیا جاننے
والے اور نہ جاننے والے برابر ہو سکتے
ہیں۔

ہیں اسلام علم کی اہمیت میں فرماتا ہے

”طَلِبِ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ“

ترجمہ :- علم کی طلب ہر مسلمان پر فرض ہے

”اطْلُبُوا الْعِلْمَ مِنَ الْمَهْدِ إِلَى الْمَهْدِ“

ترجمہ :- گود سے لے کر گود تک علم
حاصل کرو۔

دور جدید ہو یا قدیم، حالات موافق
ہوں یا غیر موافق دین اسلام ہمیں ہر
معاملے میں رہنمائی عطا کرے اس بات
پر مجبور کر رہا ہے کہ اسے آل آرم اسلام
ہی دین نجات ہے۔ کیونکہ

”ان الدین عند اللہ الاسلام ومن یتبع“
عمر الاسلام دین فلن یقبل منہ

ترجمہ ہے

جسے اللہ سے ہاں دین دین اسلام
ہے جو کوئی بھی اسلام کے علاوہ دین آئی ہو
وہ اللہ اس کو دین قبول نہیں کرے گا۔

Batch

ABDUL HAFEEZ # 71